ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز
Rs.2/-

بمبئی و اطراف کے مسلمانوں کی دینی و مذہبی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف اسلامی معلومات سے بھرپور اہل سنت کی نمائندگی کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد اخبار

جلد ۲۷ ☆ شمارہ ۳۷ ☆ ۶/مارچ تا ۱۲/مارچ ۲۰۲۳ء بمطابق ۱۳/شعبان المعظم تا ۱۹/شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ

کلام اللہ جل جلالہ

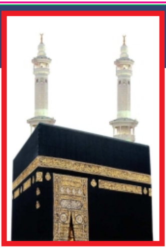

اور بیشک کچھ کتابیں ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں، جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے، (آل عمران ۱۹۹)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے یہاں بچہ کی ولادت ہوئی میں اسے لے کر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس کا نام ''ابراہیم'' رکھ دیا کھجور چبا کر اس کے تالو میں لگائی اور اس کے لئے برکت کی دعا کی اور پھر مجھے پکڑا۔ یہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے

سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد راحتی اشیاء لیکر ترکی کیلئے روانہ

حضرت سید معین میاں صاحب قبلہ اور الحاج محمد سعید نوری صاحب کی قیادت میں ۶/رکنی وفد استنبول پہنچا

صحابی رسول حضرت ابو ایوب انصاری کے مزار شریف استنبول ترکی میں زلزلہ متاثرین کی باز آبادکاری اور شہدا کے لئے دعائیں کی گئی

ممبئی:۲۷/فروری ۲۰۲۳ء پچھلے دنوں ترکی شام میں بھیانک زلزلے نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، دنیا بھر کے بیشتر ممالک صدی کے سب سے بڑے حادثے میں متاثرین کی امداد کے لیے دوڑ پڑے چنانچہ ہندوستان پہلا وہ ملک ہے جو سب سے پہلے ترکی میں راحت رسانی کا کام شروع کیا وہیں بھارت کی معروف تنظیم رضا اکیڈمی اور آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء نے بھی ترکی شام زلزلہ متاثرین کے لیے ریلیف کا اعلان کردیا ممبئی سمیت ملک کے دیگر شہروں میں رضا اکیڈمی ریلیف کے اعلان کا کافی اثر رہا لوگوں نے زلزلہ متاثرین کی دل کھول کر مدد کی حالات سازگار ہونے پر آج دیر رات ۲۷/فروری ۲۰۲۳ء حضور معین المشائخ حضرت سید معین میاں اشرفی الجیلانی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء و محافظ ناموس رسالت الحاج محمد سعید نوری جنرل سیکریٹری رضا اکیڈمی راحتی اشیاء اور ڈاکٹروں کی ٹیم کے ساتھ ضروری اشیاء لے کر ترکی پہنچ گئے۔ سب سے پہلے صحابی رسول حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے آستانے پہنچے ترکی شام کے زلزلہ متاثرین کی باز آبادکاری اور شہداء کے لئے دعائیں کیں، کل سے باضابطہ طور پر زلزلہ جائے وقوع غازیان ٹیپ پہنچ کر راحت رسانی کا کام شروع کریں گے۔

واضح رہے کہ غازیان ٹیپ یہ وہ شہر ہے جہاں پر بڑی شدت کے ساتھ زلزلہ آیا تھا اور پورے شہر کو تباہ و برباد کر دیا تھا خانماں برباد بچے کچے لوگوں کی دستگیری کے لئے رضا اکیڈمی نے پہلے اسی شہر کو چنا۔ استنبول سے بذریعہ فون رضا اکیڈمی کے جنرل سکریٹری الحاج محمد سعید نوری نے اطلاع دی کہ شہر غازیان ٹیپ میں رضا اکیڈمی کی ٹیم راحت کا کام شروع کر دے گی۔

نوری صاحب نے کہا کہ ہماری راحتی ٹیم متاثرہ لوگوں کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گی اور جو مستحقین ہیں ایک ایک فرد تک ہم جائیں گے اور ان کو راحتی اشیاء پہنچائیں گے۔ نوری صاحب نے بتایا کہ ہمارے ساتھ ڈاکٹروں کی بھی ٹیم ہے جو بروقت طبی امداد کے لئے مستعد ہے۔

☆☆☆

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد یادی یامان میں راحتی اشیاء تقسیم کرنے میں مصروف

ترکی استنبول:۲۸/فروری ۲۰۲۳ء سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد ترکی میں زلزلہ متاثرین کے درمیان راحت رسانی میں مصروف صبح ۴/بجے استنبول ہوائی اڈے سے بذریعہ فلائٹ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت طے کر کے غازیان پیٹ پہنچا اسی علاقے سے لگ کر بربین یادی یامان جہاں پر زلزلے نے کافی تباہی مچائی اس جگہ کے متاثرین کو امداد فراہم کی یاد رہے کہ حضور معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اور الحاج محمد سعید نوری صاحبان زلزلہ متاثرین کی بازیابی کیلئے اپنے وفد کے ہمراہ راحتی اشیاء لیکر ترکی کی سرزمین پر خیمہ زن ہیں آج جس علاقے میں ریلیف کا عمل ہوا وہ بہت اچھا رہا لوگوں نے ان دونوں کو اپنی ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا۔

☆☆☆☆☆

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد سیریا بورڈر حطائے میں راحتی اشیاء تقسیم کرنے میں مصروف

سریا:۱/مارچ ۲۰۲۳ء سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد ترکی میں زلزلہ متاثرین کے سیریا بورڈر حطائے میں راحت رسانی میں مصروف یاد رہے کہ صبح ۴/بجے استنبول ہوائی اڈے سے بذریعہ فلائٹ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت طے کر کے غازیان پیٹ پہونچا اسی علاقے سے لگ کر برسمین ادی یامن جہاں پر زلزلے نے کافی تباہی مچائی اس جگہ کے متاثرین کو امداد فراہم کی اس کے بعد آج سیریا بورڈر حطائے میں حضور معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اور اسیر مفتئ اعظم الحاج محمد سعید نوری کے ساتھ وفد نے زلزلہ متاثرین کو امداد فراہم کیا جس میں زلزلہ زدگان کی ایک کثیر تعداد تھی ان میں بہت سارے یتیم بچوں کو ریلیف تقسیم کی ان ضرورت مندوں کو وفد نے کافی مقدار میں راحتی اشیاء فراہم کیا ہے جن جن علاقے میں ریلیف کا عمل ہوا وہ بہت اچھا رہا یہ بھی بتانا بہت ضروری ہے کہ سیریا میں زلزلے نے کافی نقصان پہونچایا ہے ان کی مدد کرنا بیحد ضروری تھا ان تک راحت کا سامان فراہم کرنا بہت اچھا عمل ہے ترکی سیریا میں راحت رسانی کا عمل آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کیطرف سے جاری ہے

:عبادت کے دنیاوی فائدے:

اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت سے آخرت کی کامیابی تو ہر شخص پر ظاہر ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ جو عبادت گزار بندہ ہے اسے آخرت میں طرح طرح کی نعمتوں سے سرفراز کیا جائے گا۔ بے شمار سعادتوں سے نوازا جائیگا۔ انسان کو اس بات سے بھی بے خبر نہیں ہونا چاہیے کہ عبادت و ریاضت سے جہاں آخرت کے فوائد حاصل ہوتے ہیں وہیں دنیا میں بھی اس کی لاتعداد برکتیں اور سعادتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ انسان عبادت الٰہی صدقے میں دنیا میں بھی بہت فائدے حاصل کرتا ہے۔ مثلاً: عبادت گزار انسان کی روزی بڑھادی جاتی ہے۔ عبادت سے دنیاوی بلائیں ٹل جاتی ہے۔ عبادت سے مال و اولاد اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔ عبادت گزار کی محبت لوگوں کے دلوں میں بیٹھادی جاتی ہے۔ عبادت کی برکت سے بہت سی بیماریوں سے شفا مل جاتی ہے۔ عبادت گزار بندہ کی عبادت آنے والی نسل کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔

علم منزل نہیں بلکہ منزل نورِ علم ہے اور یہی عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

جامعۃ الرضا برکات العلوم کے جلسۂ دستار بندی سے مفتی حفیظ اللہ نعیمی کا خطاب

مالیگاؤں: امام بخاری۔ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی اور سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہیں۔ امام بخاری کو چھ لاکھ حدیثیں یاد تھیں۔ یہ عنایت ربانی تھی۔ آپ نے ۷۲۷۵/احادیث نبویہ کو متن و سند کے ساتھ تحریر فرمایا۔ اس طرح کا اظہار خیال ۲۶/فروری ۲۰۲۳ء اتوار کو شب میں باغبان جماعت خانہ میں منعقدہ جامعۃ الرضا برکات العلوم کے سالانہ جلسۂ دستار بندی میں خلیفۂ حضور تاج الشریعہ مفتی حفیظ اللہ خان نعیمی صاحب نے فرمایا۔ آپ نے علمی نکات پر مشتمل ایمان افروز درس ختم بخاری شریف دیا۔ اور فرمایا کہ: علم منزل نہیں ہے منزل نورِ علم ہے۔ جو کہ عشقِ رسول ہے۔ نورِ علم کے حامل اہلسنّت و جماعت ہیں۔ جب کہ بخاری شریف کی پہلی حدیث کی تشریح و توضیح بھی کی۔ باب عقائد کے ضمن میں بھی معرکۃ الآراء خطبہ ارشاد فرمایا اور تحفظ دین کے لیے اعلیٰ حضرت کے مسلک پر استقامت کی تعلیم دی۔ ازیں قبل مفتی عرفان رضا مصباحی نے علم کی اہمیت کے تعلق سے فکر انگیز خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کے شاندار ماضی پر کئی نکات بیان کیے۔ مفتی واجد علی یار علوی نے علما کی فضیلت کے حوالے سے اہم خطاب کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے علما کا رزق اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے۔ اس موقع پر حافظ انیس الرحمن رضوی نے رضا اکیڈمی کی دینی و سماجی خدمات کے اعتراف میں اظہار خیال کیا۔ رضا اکیڈمی و جامعۃ الرضا برکات العلوم کے اس تعلیمی اجلاس میں نظامت کے فرائض مفتی نعیم رضا مصباحی نے انجام دیے۔ نعت خوانی شہر عزیز کے مشہور نعت خواں شکیل رضا قادری، شہباز رضا متعلم مسجد پاسبان ملت و مداح رسول ہاشم رضا نے کی۔ جب کہ ختم بخاری شریف کی مبارک تقریب بزبانِ مفتی حفیظ اللہ خان نعیمی ادا ہوئی۔ امسال درجۂ فضیلت سے محمد انیس رضا ابن عبدالرشید اور احمد رضا ابن اشتیاق احمد نے تکمیل کی۔ درجۂ حفظ سے الفاظ رضا ابن محمد ادریس اور ارشد رضا ابن حافظ فراز احمد برکاتی (مسجد پاسبان ملت شاخ جامعۃ الرضا برکات العلوم) نے تکمیل کی۔ درجۂ قراءت سے شعیب رضا ابن شیخ یعقوب، شعیب رضا ابن محمد شریف، محمد صادق ابن محمد رمضان اور احمد رضا ابن ماجد احمد نے تکمیل کی۔ ان تمام ہونہار طلبہ کی دستار بندی مفتی حفیظ اللہ خان نعیمی صاحب قبلہ و مفتی واجد علی یار علوی صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس موقع پر اہلِ سنّت کی مقتدر دینی و علمی شخصیات، ائمہ کرام و علماے اسلام زینتِ بزم تھے بالخصوص مولانا نور الحسن مصباحی، مولانا احمد رضا ازہری، مولانا عقیل احمد رضوی، حافظ فہیم رضا، حافظ فراز احمد برکاتی، حافظ احسان رضا، حافظ عبدالمجید رضوی، قاری مزمل رضا، حافظ شاہد رشیدی، حافظ اعجاز رضوی، حافظ عبدالماجد، حافظ شریف رضوی، حافظ شہزاد رضوی، حافظ خالد چشتی، حافظ مونس رضا، ڈاکٹر حامد اقبال، حاجی عبدالروف تابانی، الحاج ہدایت اللہ، قاری ہارون رضوی، حاجی محمد اشفاق کاملی توصیف بھائی آئیل والے اور امجد علی صاحب موجود تھے۔ انتظام و اہتمام میں ڈاکٹر رئیس احمد رضوی، حاجی محمد افضل غازیانی، صدیقی شہزاد سر، حاجی محمد رضا، صدیقی فرید سر، عتیق سر سمیت مسجد پاسبانِ ملت انتظامیہ کے اراکین نے حصہ لیا۔ سلام و دعا پر بزمِ نور و نکہت اختتام پذیر ہوئی

☆☆☆☆☆

ناصر اور جنید کے بہیمانہ قتل کی مذمت اور ملزمان کو سخت سزا کا مطالبہ

شب برأت پر نوجوانوں کو روڈ پر شرارت سے روکا جائے

نئی دھلی: شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے آج نماز جمعہ سے قبل خطاب میں کہا کہ ماہ شعبان میں نفلی عبادات سے بارگاہ الٰہی میں قرب حاصل کریں، زکوٰۃ، صدقہ مستحق لوگوں کو تلاش کر کے دیا جائے۔

انہوں نے شرپسندوں اور فرقہ پرستوں کے ذریعہ دو مسلم نوجوانوں، ناصر اور جنید کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا نیز ملزمان کی جلد از جلد گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے انہیں سخت سے سخت سزا دیے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ افسوس اور مذمت کی بات یہ ہے کہ ملزمان کی حمایت میں ریلی نکالی گئی اور مہا پنچایت بھی کی گئی اور شرارتی عناصر نے پولیس تک کو چیلنج کر دیا، لیکن ایسے لوگوں کے خلاف کیس درج نہیں کیا گیا۔ یہ بھی شدید افسوس کی بات ہے کہ ہریانہ حکومت اور مرکز کے کسی لیڈر نے مظلوموں سے اظہار ہمدردی بھی نہیں کیا۔ ایک طرف ہندوستان کو وِشو گرو بنانے کی بات ہو رہی ہے دوسری طرف مذہبی دہشت گردی برابر بڑھتی جارہی ہے۔ اقلیتوں کے خلاف ظلم و ستم برابر بڑھتا جارہا ہے اس کے رُکنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آرہی۔ ایسی حرکتوں کا سد باب ہونا چاہیے اور مظلوموں کو انصاف دلایا جانا چاہیے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ اس مرتبہ شب برأت اور ہولی کا تہوار ایک ساتھ ہے۔ ۷/مارچ بروز منگل شب برأت ہے، یہ توبہ و استغفار اور نفلی عبادتوں کی رات ہوتی ہے روڈ پر گھومنے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا، مسجدوں میں یا گھروں میں عبادت کرنی چاہیے اور نوجوانوں کو بھی عبادت میں لگانا چاہیے۔ نوجوان بائک پر کرتب دکھاتے ہیں اور روڈ پر رات بھر گھومتے ہیں جس سے حالات خراب ہوسکتے ہیں۔ والدین کو اور سرپرستوں کو اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

جامعہ حنفیہ سنیہ کے سالانہ اجلاس میں عظیم خطیب کی آمد

مالیگاؤں: ہندستان کی عظیم و قدیم دینی دانش گاہ یادگار اسلاف جامعہ حنفیہ سنیہ؛ مالیگاؤں کا سالانہ عظیم الشان اجلاس بعنوان "جشن دستار بندی و ختم بخاری شریف" کا انعقاد ۲/مارچ بروز جمعرات بعد نماز سے مغرب تا رات دس بجے جامعہ کے وسیع و عریض میدان رضا پارک درے گاؤں، مالیگاؤں میں منعقد ہوگا. قاضی اہل سنت مفتی واجد علی یار علوی (شیخ الحدیث جامعہ حنفیہ سنیہ) کی سرپرستی اور علامہ مفتی مدثر حسین ازہری (پرنسپل جامعہ حنفیہ سنیہ) کی قیادت نیز جملہ اساتذۂ جامعہ کی نگرانی میں انعقاد کیے جانے والے اس عظیم الشان اجلاس میں ہندستان کے مایہ ناز خطیب خلیفۂ حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی ڈاکٹر شہریار رضا (پورنیہ بہار) تشریف لارہے ہیں. علامہ موصوف ہندستان کے مشہور و معروف خطیب ہیں. سنجیدہ لب و لہجہ اور دلوں کو موہ لینے والا انداز بیان کئی زندگیوں میں اسلامی انقلاب پیدا کر چکا ہے. واضح رہے کہ امسال جامعہ سے فضیلت کی تعلیم مکمل کرنے والے ۹-طلبہ، عالمیت سے ۱۱-، حفظ سے ۱۹-اور قراءت سے ۶-طلبہ؛ اس طرح کل ۴۵-طلبائے علوم نبویہ کے سروں پر دستارِ علم سجائی جائے گی. جامعہ کے صدر و اراکین نے جملہ اہلِ محبت سے شرکت کی گزارش کی ہے

ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی

اداریہ

اپنے ربّ سے دوستی کرلو

ہماری تاریخ میں ایک بہت بڑا خوبصورت نام عبداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ کا ہے، آپ نے ساری زندگی نکاح نہیں کیا، جوانی گزر گئی بڑھاپا آیا ایک دن بیٹھے حدیث مبارک پڑھ رہے تھے تو اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ: جنت میں کوئی اکیلا نہیں ہوگا جو نکاح کی عمر میں نہیں پہنچا یا پہنچا بھی تو کسی وجہ سے نہیں ہوا اور وہ مسلمان ہی مرا تو اللہ مسلمان مردوں اور عورتوں کا جنت میں آپس میں نکاح کر دے گا، جب یہ حدیث پاک پڑھی تو دل میں خیال آیا کہ یہاں تو نکاح نہیں کیا تو جنت میں ہونا ہی ہونا ہے تو جنت میں میری بیوی کون ہوگی۔۔؟ دعا کی کہ یا اللہ مجھے دکھا تو صحیح جنت میں میری بیوی کون ہوگی۔۔۔۔؟ پہلی رات دعا قبول نہیں ہوئی، دوسری رات بھی دعا قبول نہیں ہوئی، تیسری رات دعا قبول ہوگئی، خواب میں کیا دیکھتے ہیں کالے رنگ کی عورت ہے حضرت بلال حبشی کے دیس کی رہنے والی اور وہ کیا کہتی ہے کہ: میں میمونہ ولید ہوں اور میں بصریٰ میں رہتی ہوں، پتہ مل گیا آنکھ کھلی حضرت کی، تہجد کا وقت تھا نوافل پڑھے نماز فجر باجماعت ادا کی اور سواری لے کر حضرت عبداللہ بن زید بصریٰ گئے وہاں لوگوں نے بڑا استقبال کیا حضرت کا نام ہی بہت بڑا تھا، بٹھا کر پوچھا حضرت بتائیے کیسے آنا ہوا خیر تو ہے، آپ نے پوچھا یار یہ تو بتاؤ یہاں کوئی میمونہ ولید رہتی ہے لوگوں نے حیران ہو کر پوچھا حضرت آپ اتنی دور سے چل کر میمونہ ولید سے ملنے آئے ہیں آپ نے فرمایا کیوں اُس سے کوئی نہیں مل سکتا، نہیں حضور وہ تو دیوانی ہے لوگ اُسے پتھر مارتے ہیں، حضور نے پوچھا کیوں مارتے ہیں حضور کام ہی ایسے کرتی ہے کوئی رو رہا ہو تو اسے دیکھ کر ہنسنے لگتی ہے اور کوئی ہنس رہا ہو تو رونا شروع کر دیتی ہے اور وہ اجرت پر پیسے لیکر لوگوں کی بکریاں چراتی ہے آج بھی وہ ہماری بکریاں لیکر جنگل میں گئی ہے آپ آرام فرمائیں عصر کے بعد آجائے گی آپ مل لیجئے گا، حضرت نے فرمایا عصر کس نے دیکھی کہاں وہ کس سمت گئی ہے لوگوں نے کہا حضور جنگل نہ جائیں بہت خوفناک جنگل ہے آپ نے فرمایا بتاؤ کس طرف گئی ہے لوگوں نے بتایا، آپ فرماتے ہیں کہ میں نکل گیا آپ فرماتے ہیں کہ جب میں جنگل گیا واقعی خوفناک جنگل تھا جنگلی جانوروں کی بھرمار تھی قدم قدم پر کوئی نہ کوئی چیز کھڑی ہے آپ فرماتے ہیں کہ قربان جاؤں اس عورت کی مردانگی پر وہ اس جنگل میں کس طرح بکریاں چرا رہی ہے شیروں نے اس کی بکریوں کو ابھی تک کھایا نہیں اتنے درندے ہیں سارے مل کر حملہ کر دیں تو کیا کرے یہ اکیلی عورت کس کس کو روکے گی۔۔۔؟

خیر آپ فرماتے ہیں کہ وہ جگہ جہاں لوگوں نے مجھے بتائی تھی میں وہاں پہنچ گیا جب میں وہاں پہنچا تو منظر دیکھ کر میں حیران رہ گیا دو حیران کر دینے والے منظر تھے، پہلا میمونہ ولید بکریاں نہیں چرا رہی تھی بلکہ اُس جنگل میں جاء نماز بچھا کر نوافل پڑھ رہی تھی پر بکریاں چرانا تو بہانہ تھا یہ تو بہانہ تھا کنارہ کشی کا، لوگ یہی سمجھتے تھے میمونہ سارا دن بکریاں چراتی ہے لیکن میمونہ بکریاں نہیں چرا رہی تھی، دوسرا کیا دیکھا کہ میمونہ تو نماز پڑھ رہی ہیں پھر بکریاں کون چرا رہا ہے بکریاں تو ایک جگہ نہیں رکتی کہیں اِدھر جاتی ہیں کہیں اُدھر آپ فرماتے ہیں کہ میمونہ نماز پڑھ رہی تھی اور شیر بکریاں چرا رہے ہیں بکریاں چر رہی ہیں شیر انکے اردگرد گھوم رہے ہیں اگر کوئی بکری بھاگتی ہے اس کی فطرت ہے شرارت کرنا تو شیر اُسے پکڑ کر واپس لے آتا ہے لیکن کہتا کچھ نہیں آپ فرماتے ہیں میں حیران و پریشان کھڑا تھا کہ یہ کیسے ہو گیا ہے یہ فطرت کیسے بدل گئی لوگ کہتے ہیں فطرت نہیں بدلتی یہ شیروں اور بکریوں میں یاری کیسے ہوگئی آپ فرماتے ہیں میں دنگ حیران و پریشاں کھڑا ہوں مجھے نہیں پتہ کہ کب میمونہ ولید نے نماز ختم کر دی اور مجھے مخاطب کر کے کہتی ہیں کہ: "اے عبداللہ ملنے کا وعدہ تو جنت میں تھا آپ یہاں آگئے۔۔؟ آپ فرماتے ہیں میں حیران رہ گیا اس سے پہلے تو ملاقات بھی نہیں ہوئی تو حضرت میمونہ ولید کو میرا نام کیسے پتہ چل گیا، تو آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ ولید سے سوال کیا اِس سے پہلے ہم ملے نہیں ملاقات نہیں ہوئی ہماری تو میرا نام کیسے پتہ چلا آپ کو، تو جواب کیا ملا حضرت میمونہ ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں عبداللہ جس اللہ نے رات کو آپ کو میرے بارے میں بتایا ہے اُسی اللہ نے مجھے آپکے بارے میں بتایا ہے آپ فرماتے ہیں کہ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ حیران کیا وہ یہ تھا کہ یہ فطرت کیسے بدلی میں نے حضرت میمونہ ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا آپ یہ تو بتاؤ یہ شیروں نے بکریوں کے ساتھ یاری کیسے کر لی یہ تو غذا ہے انکی اگر شیر بکریوں کے ساتھ یاری لگے گا تو کھائیگا کیا؟ یہ معاملہ کیسے ہو گیا تو حضرت میمونہ ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب سے میں نے رب سے صلح کر لی ہے اُس دن سے اِن شیروں بھی میری بکریوں کے ساتھ صلح کر

آنکھوں کی روشنی کے لئے بہترین عمل

علمائے کرام فرماتے ہیں: جو کوئی مسلمان اس رات (شب برأت) میں غسل کر کے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی سرمہ لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ نوری درود شریف پڑھتا رہے تو پورے سال میں اس کی آنکھ نہ دکھے اور عبادت الٰہی میں سستی نہ کرے اور نظر تیز ہو جائے۔ وہ درود شریف یہ ہے: ’’اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ‘‘

(متاع آخرت صفحہ نمبر ١٧٠)

شب برائت کے خصوصی نوافل

شب برأت کو نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد مسجد یا گھر میں ایک تسبیح (١٠٠ مرتبہ) ’’اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ‘‘ اور ایک تسبیح ’’لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ‘‘ پڑھ لیں

نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد ٦/نوافل دو دو رکعات کر کے پڑھیں۔(١) پہلی دو رکعت درازیٔ عمر بالخیر کی نیت سے پڑھیں (٢) دوسری دو رکعت دافع بلا کی نیت سے پڑھیں (٣) تیسری دو رکعت مخلوق میں کسی کا محتاج نہ ہونا کی نیت سے پڑھیں۔ ہر ٢/رکعت نفل پڑھنے کے بعد ایک بار سورۂ یٰسین شریف اور دعائے نصف شعبان پڑھیں۔ اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ درازیٔ عمر بالخیر کیلئے دعا کریں۔

پھر ٢/رکعت نفل پڑھیں اور ایک بار سورۂ یٰسین اور دعائے نصف شعبان پڑھیں، اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ ناگہانی آفات وحادثات سے بچنے کیلئے دعا کریں کہ یا اللہ مجھے ہر قسم کی زمینی و آسمانی بلاؤں اور آفات وحادثات سے محفوظ فرما۔

پھر ٢/رکعت نفل پڑھیں اور ایک بار سورۂ یٰسین شریف اور دعائے نصف شعبان پڑھیں، اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ رزق اور روزگار میں خیر و برکت اور وسعت کیلئے دعا کریں کہ یا اللہ مجھے صرف اپنا محتاج بنا اور غیروں کی محتاجی سے محفوظ فرما۔

پھر اس کے بعد نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک تسبیح ’’اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرٌ یَا غَفُوْرٌ یَا غَفُوْرٌ یَا کَرِیْمٌ‘‘ پڑھیں۔

پھر ٨/رکعات نوافل دو دو کر کے ادا کریں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ١٠/بار سورۂ کافرون پڑھیں۔ پھر ٢/رکعت نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ١٠/بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ پھر ٢/رکعت نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ١٠/بار سورۂ فلق پڑھیں۔ پھر ٢/رکعت نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ١٠/بار سورۂ ناس پڑھیں۔ اس کے بعد ایک بار سورۂ کہف، سورۂ یٰسین، سورۂ دخان، سورۂ رحمٰن، سورۂ الواقعہ، سورۂ ملک اور سورۂ مزمل پڑھ لیں اور پھر ساری رات تلاوت قرآن مجید، درود شریف، توبہ واستغفار، ذکر و اذکار اور نوافل ادا کرتے رہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو سوتے وقت تین بار یہ دعا پڑھے: ’’اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ‘‘ تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریتلی وادی کی ریت یا درخت کے پتوں یا دنیا کے ایام کے برابر ہوں۔(جامع ترمذی، مشکوٰۃ)

تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا ثواب: جو شخص صدق دل سے تین بار کلمہ طیبہ (لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ) پڑھے، اللہ تعالیٰ پہلی مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ دوسری بار پڑھنے سے جہنم سے آزادی عطا کر دیتا ہے اور تیسری مرتبہ پڑھنے پر جنت واجب فرما دیتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت

اس نماز میں بے انتہائی ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کریگا مگر دین میں سستی کرنے والا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں؟ کیا میں تم کو بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو نہ دوں؟ کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کرو؟ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اگلا، پچھلا، پرانا، نیا جو بھول کر کیا اور قصداً کیا، چھوٹا اور بڑا۔ پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد صلاۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایک بار پڑھو تو کرو اور اگر روز نہ کرو تو ہر جمعہ میں ایک بار، اور یہ بھی نہ کرو تو ہر مہینہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو سال میں ایک بار، اور یہ بھی نہ کرو تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لو۔(ابوداؤد و ترمذی)

صلاۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی ترکیب یوں مروی ہے کہ صلاۃ التسبیح کی نیت سے چار رکعات نماز پڑھے۔ بعد ثناء پندرہ بار یہ تسبیح ’’سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ‘‘ پڑھیں پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۂ فاتحہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ) اور کوئی ایک سورت پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں، پھر رکوع کریں۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم سے کم تین بار کہنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر سجدہ کو جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کم از کم تین مرتبہ کہنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر دوسرے سجدہ میں بھی پہلے سجدہ کی طرح دس بار پڑھیں۔ ایک رکعت میں کل پچہتّر تسبیحیں ہوئیں۔ اور آپ کو چار رکعت میں تین سو بار تسبیحیں پڑھنا ہے اب دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ بار، بعد سورہ دس بار، بقیہ گزشتہ پہلی رکعت کی طرح یہ رکعت بھی مکمل کر کے قعدہ میں التحیات کے بعد درود ابراہیم پڑھیں۔ قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھیں یوں ہی تیسری اور چوتھی رکعات مکمل کر کے سلام پھیر دیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس نماز میں کون سی سورت پڑھی جائے تو فرمایا سورۃ التکاثر، والعصر، الکافرون، الاخلاص اور بعض نے کہا ہے کہ سورہ حدید، حشر، صف اور تغابن

نوٹ: تسبیح انگلیوں پر نہ گنے ہو سکے تو دل میں شمار کریں ورنہ انگلیاں دبا کر ہر وقت غیر مکروہ میں یہ نماز پڑھ سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے (عالمگیری و ردالمختار)

خصوصی نوٹ:

صلوٰۃ التسبیح کی چاروں رکعتوں میں کوئی بھی سورت پڑھی جاسکتی ہے اور آسانی کیلئے چاروں قل پڑھ لیں ...... اور یہ کہ اگر کسی رکن (مثلاً رکوع، سجدہ) میں تسبیح پڑھنا بھول جائیں تو اگلے رکن میں اتنی بار زیادہ پڑھ لیں ...... یہ نماز مکروہ وقت کے علاوہ کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہے، البتہ زوال کے بعد اور نمازِ ظہر سے پہلے پڑھنا مسنون اور زیادہ ثواب ہے...... ان تسبیحات کو گننے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ اپنی حالت پر رکھا ہوا ہو اور صرف انگلیاں اٹھا کر گنتے رہیں، لیکن زبان سے ہرگز نہ گنیں، ورنہ نماز ٹوٹ جائے گی۔

آتش بازی اور پٹاخوں کا شیطانی عمل

شب برأت بہت بابرکت اور عظمت والی رات ہے اور یہ رات عبادتِ خداوندی، تلاوت قرآن، ذکر و اذکار، توبہ واستغفار اور درود شریف پڑھنے کی رات ہے، لیکن کچھ ناسمجھ اور نادان لوگ اس رات آتش بازی اور پٹاخے پھوڑتے ہیں، حالانکہ اس رات سے آتش بازی اور پٹاخوں کا کوئی تعلق اور مناسبت نہیں ہے بلکہ اس بابرکت رات میں آتش بازی کرنا یا پٹاخے پھوڑنا سراسر ناجائز، گناہِ کبیرہ، حرام کاری اور شیطانی عمل ہے۔ کس قدر احمق اور نادان ہیں وہ لوگ جو اس مقدس رات میں آتش بازی اور شیطانی عمل کر کے نہ صرف اپنی دولت کو آگ لگاتے ہیں بلکہ پٹاخوں کے شور اور ہنگاموں سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ناجائز اذیت و تکلیف دے کر اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں، کیونکہ مسلمانوں کو ناجائز تنگ اور پریشان کرنے اور انھیں کسی قسم کی اذیت و تکلیف دینے سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ترجمہ: ’’(حقیقی) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کی اذیت و تکلیف) سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں‘‘۔(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ ’’اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا‘‘۔ پوچھا گیا: ’’یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون ایمان نہیں رکھتا‘‘؟ فرمایا کہ: ’’وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی (زبان اور ہاتھ کی تکلیفوں (اور شرانگیزی) سے محفوظ نہ رہے‘‘۔

جبکہ علامہ شرف الدین یحییٰ نووی کہتے ہیں کہ صحیح مسلم کی روایت میں یہ ارشاد ہے: ’’جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا، جس کا پڑوسی اس کی شر انگیزی سے محفوظ نہیں‘‘۔(ریاض الصالحین، باب حق الجار والوصیۃ بہ، حدیث نمبر ٣٠٧)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متعدد ارشادات اور فرامین میں حقیقی مسلمان کی نشانی یہ بیان فرمائی ہے کہ اس کی ذات سے کسی مسلمان کو اذیت و تکلیف نہیں پہنچتی۔ لہٰذا ہر مسلمان بشمول والدین، بہن بھائیوں، سرپرستوں، ائمہ و خطباء، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے صحافیوں، اینکرز اور معاشرے کے بزرگوں پر فرض ہے کہ وہ ایسے تمام افراد اور بچوں کو جو اس حرام اور ناجائز عمل میں ملوث ہوں سختی سے روکیں تا کہ اس بابرکت رات میں عبادت کرنے والے مسلمان خواتین و حضرات کی عبادت میں خلل واقع نہ ہو اور وہ دلجمعی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب اہل ایمان کو حسن عمل کی ہمت و توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کی جملہ عبادات اور صدقات و خیرات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔(آمین ثم آمین)

واہ رے مسلمان تیری کیا بات ہے؟

بچہ اسکول نہ جائے تو ہم مارتے ہیں
مسجد نہ جائے تو کوئی بات نہیں
اگر ہم انگریزوں کی طرح کپڑے
پہنے تو ہائی اسٹانڈرڈ
اگر مسلمان کی طرح پہنے تو لا اسٹانڈرڈ
’’A‘‘ فور ایپل سکھایا مگر ’’A‘‘ فور اللہ نہیں سکھایا
’’B‘‘ فور بال سکھایا مگر ’’B‘‘ فور بسم اللہ
نہیں سکھایا
انڈین ایکٹر (Indian Actor) کی نقل
کرے تو خوشی ہوتی ہے
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر
عمل کرے تو مذاق اڑاتے ہیں

☆☆☆

===========

ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی
جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 37
پرنٹر پبلیشر ایڈیٹر عبدالکریم
بھارت لیتھو پریس فارس روڈ ممبئی ٨ سے چھپوا کر ٥٢/ڈونٹاڈ اسٹریٹ ممبئی ٩ سے شائع کیا۔
سالانہ ممبرشپ
٢٠٠/روپیے
مالک: عبدالغفار رضوی
ٹیلی فون: 022-23454585

مسلم ٹائمز کے خریدار بنیئے
ہفت روزہ مسلم ٹائمز جو مسلسل کئی سال سے کامیابی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور قارئین سے داد و تحسین وصول کر رہا ہے۔ جس میں مذہبی، ملّی، ملکی خبریں و مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مسلم ٹائمز اخبار کے ممبر بنئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ آج ہی مسلم ٹائمز کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔
سالانہ فیس 200 روپے
پتہ: دی انڈین مسلم ٹائمز، ٥٢، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی۔٩، فون: 022-23454585

گھر بیٹھے
ہفتہ روزہ مسلم ٹائمز
منگوایئے صرف اور صرف
سالانہ فیس
200
روپے
آپ کا محبوب اخبار آپ کے ہاتھ میں

چمتکاری شعبدہ باز باباؤں سے اپنا ایمان بچائیں

انسان جب تلک صحت وعافیت وتندرستی وعیش وعشرت میں ہے اُس وقت تک وہ کسی بھی چمتکاری باباؤں کے چنگل میں نہیں پھنستا وہ اپنی زندگی کے خوش گوار لمحوں میں مگن رہتا ہے ہاں اُس وقت وہ باباؤں کے درباروں کا چکر کاٹتا ہے جب وہ انسان بھوت پریت، جنات جادو سخت بیماری کا شکار ہوتا ہے کاروبار بند ہوجاتا ہے گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے ہرطرح سے وہ پریشان ہوجاتا ہے انسان بیماری کے دفاع میں ہرممکن علاج کرواتا ہے مگر نتیجہ برآمد نہ ہونے کی صورت میں وہ روحانی علاج کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے روحانی علاج کی تلاش وجستجو میں نہ اُسے مسلمان دکھائی دیتا ہے نا اُسے کافر دکھائی دیتا ہے بس علاج کے چکر میں کافرومشرک فاسق وفاجر سچے جھوٹے کی تمیز کیے بغیر کفریہ الفاظ کی ادائیگی اور اپنے قول وفعل سے ایمان کا سودا کر بیٹھتا ہے اس تحریر کو اول تا آخر ضرور پڑھیں

بھاگیشور دھام والے بابا

اِس وقت بھاگیشور دھام والے بابا سرخیوں میں بنے ہیں یہ بابا آگے والے کی من کی بات بتاتے ہیں دلوں میں چھپی ہوئی بات بتا تے ہیں اور اس کا علاج بھی اپنے سناتن دھرم کے مطابق بتاتے ہیں بابا کے دربار میں عام انسان تو دور اِس ملک کی میڈیا اور قد آور سیاستدانوں کو بھی ٹی وی اور یوٹیوب چینل پر دیکھا اور سُنا جارہا ہے سب کی نظریں بابا کی چمتکاری پر بنی ہے اور یہ ملک ہندوستان ایک جمہوری مُلک ہے یہاں پرسب کو اپنے اپنے دھرم کے مطابق چلنے اور تبلیغ کی مکمل آزادی ہے آئین ہند آرٹیکل ۲۸/ میں اِس کا ذکر موجود ہے ہم بھی کسی دھرم پر نکتہ چینی نہیں کررہے ہیں مگر ہمیں تکلیف اس وقت ہوئی جب ایک مسلم خاتون بابا کے دربار میں اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے یہ کہہ رہی ہے کہ میرا نام سلطانہ ہے میرا پتہ کا نام امیر جان ہے بابا نے پوچھا آپ ہندو دھرم میں کیوں آنا چاہتی ہیں تو اُس خاتون نے کہا کہ میرا دل بولتا ہے کہ ہندو دھرم سے اچھا کوئی دھرم ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ یہ سنسکار والا دھرم ہے اِس میں بھائی بہن سے شادیاں نہیں ہوتیں عورتوں کی زندگیاں برباد نہیں ہوتیں طلاق طلاق طلاق بول کر اُس خاتون کے یہ الفاظ ویڈیوز میں موجود ہیں اُس خاتون کو پتہ نہیں کہ مذہب اسلام کی تعلیمات کیا ہیں وہ دین سے آشنا نہیں وہ دینی تعلیم سے واقفیت نہیں رکھتی تو یہی حال ہوگا رہی مذہبِ اسلام کی بات کہ سچے مذہب اسلام میں (خونی رشتہ) مسلمان بھائی بہنوں میں شادیاں نہیں ہوتیں ہیں جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان میں ماں، دادیاں، نانیاں، لڑکی، پوتی، نواسی، بہن پھوپھی خالہ بھتیجی، بھانجی، رضاعی ماں، رضاعی بہن، ساس، بیک وقت دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا، باپ کی بیوی، وغیرہا داخل ہیں۔ تفصیل کے لیے چوتھے پارہ سورۃ النساء آیت نمبر ۲۳/ کا مطالعہ فرمائیں

کرولی سرکار

ایسے ہی کرولی سرکار نامی دربار ہے جو اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے آگے والے کی بیماری کا علاج کرتے ہیں ان کے دربار میں بھی کثیر تعداد میں لوگوں کا ہجوم رہتا ہے اِس میں بھی مسلم حضرات کو ویڈیوز میں دیکھ سکتے ہیں بابا علاج کے دوران اُن کے ہندو مذہب کے مطابق ہوم نمش شوائے ہوم نمش شوائے ہوم نمش شوائے بیمار سے کہلواتے ہیں ابراہیم نامی شخص کا اُنہوں نے علاج کیا جس میں ابراہیم صاحب ہوم نمش شوائے تین بار کہہ تے دیکھائی دے رہے ہیں صاحبِ ایمان اگر دیکھا دیکھی روحانی علاج کے نام پر جا کر کفریہ الفاظ دل وزبان سے بول رہیں ہوں تو کیا ان کا ایمان محفوظ رہے گا؟

سُہانی شاہ

سُہانی شاہ نامی ایک لڑکی ہے جو آگے والے کے دماغ کو پڑھ لیتی ہے اس لڑکی کا بھی کافی چرچا ہے حیرت تو یہ ہے کہ میڈیا والوں کے سوالات جو ان کے دماغ میں ہوتے ہیں وہ سب بتادیتی ہے جس کے دماغ میں جو چل رہا ہے وہ سب بتانے میں مہارت رکھتی ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ بھرے مجمع میں یہ کہتی ہے کہ جو میں کر رہی ہوں وہ چمتکار نہیں بلکہ یہ ایک کلا ہے یہ ایک جادو ہے کوئی چمتکار نہیں یہ بلکل درست ہے کہ عوام الناس کو اپنی کلا کی حقیقت سے آشنا کرادے تو کوئی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہوگا

لفظ بابا

لفظ بابا کے کئی معنی ہیں فیروز الغت اردو میں لفظ بابا کا معنی والد۔ پِتا۔ دادا۔ درویش ۔فقیر۔ بزرگ۔ بیان کئے گئے ہیں مگر عُرفِ عام میں ہر چمتکار دکھانے والے انسان کو بابا کے نام سے پُکارتے ہیں اِس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ روحانی علاج کرنے اور روحانی علاج پر اعتقاد رکھنے والے ہر قوم میں موجود ہیں جو اپنے اپنے دھرموں کی تعلیم کے مطابق روحانی علاج کرتے ہیں اور مسلمانوں میں بھی جگہ جگہ روحانی علاج کرنے والے بابا موجود ہیں ہاں یہ بھی حقیقت پر مبنی ہے کہ قوم مسلم میں بھی چند قرآنی تعلیمات سے دور احادیث نبوی سے دور جہالت سے پُر بابا بنے ہوئے ہیں

قدرت معجزہ کرامت جادو استدراج میں کیا فرق ہے

اللہ پاک نے ساری مخلوقات کو پیدا کیا پہاڑ دریا سمندر آسمان وزمین چاند وسورج لیل ونہار آنکھوں میں روشنی کانوں کی سماعت وغیرہ سب اُس کی قدرت کہلاتی ہے اور قرآن پاک میں جا بجا اللہ پاک کی قدرت پر آیات کریمہ موجود ہیں

معجزہ

شرح قائد میں معجزہ کی تعریف یوں کی گئی ہے۔ المعجزۃ امر خارق للعادۃ قصد بہ اظہار صدق من ادعی انہ رسول اللہ۔ یعنی۔ معجزہ وہ امر خارق ہے جو خرق عادت کے طور پر ظاہر ہو جس کے ذریعہ اس شخص کا صدق ظاہر کرنا مقصود ہو جو اس بات کا دعویٰ کرے کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے ۔یا آسان لفظوں میں یہ کہا جائے کہ انبیائے کرام سے نبوت کی تائید میں جو بات عادت کے خلاف اور مقصود کے مطابق ظاہر ہو اس کو معجزہ کہتے ہیں: جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا اژدہا بن جانا سارے جادوگروں کے سانپوں کو آنِ واحد میں نگل جانا اور جب پکڑ لیں تو عصاء بن جانا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعصا کو پتھر پر مار کر پانی کا چشمہ جاری کرنا یہ بھی معجزہ موسیٰ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مادرزاد اندھوں کو بینائی عطا کرنا مُردوں کو زندہ کرنا برص والوں کی بیماری دُور کرنا یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ہے اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سورج کو پلٹانا چاند کے دو ٹکڑے کرنا جانوروں سے کلام کرنا اور بہت سارے انبیاء عظام کے معجزات ہیں انہیں معجزہ کہتے ہیں

جادو کیا ھے

جادو کا لگنا حق ہے جادوگر جادو سیکھتے ہیں سیکھنے کے بعد جادو کرتے ہیں قرآن مجید سورہ اعراف آیت نمبر ۱۱۰/ سے ۱۲۲/ تک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا اژدہا بن کر فرعون کی طرف سے جمع کئے ہوئے جادوگروں کے سارے سانپوں کو نگلنے کا ذکر موجود ہے اور لبید بن اعصم یہودی اور اس کی بیٹیوں نے بھی ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا تھا اور حضور کے جسم مبارک اور اعضاء ظاہرہ پر اس کا اثر ہوا قلب وعقل واعتقاد پر کچھ اثر نہ ہوا سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں اس کا ذکر موجود ہے اور ہندوستان میں اجمیر شریف کی سرزمین پر ہند کے راجہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اجمیر معلیٰ سے نکالنے کے لئے جادوگروں کا استعمال کیا گیا تھا لیکن پوری دنیا جانتی ہے کہ ایک جادوگر عوام الناس کے سامنے اپنے کرتوت دیکھا سکتا ہے لیکن کسی نبی سے یا کسی اللہ کے ولی سے مقابلہ ہوجائے تو جادو دم توڑتا ہوا نظر آتا ہے اور اللہ کے محبوب ومقبول بندوں کی خداداد کرامات جادوگروں کے جادو کو بے اثر کردیتی ہیں ایسے جادوگروں اور اللہ والوں کے متعدد واقعات کتابوں میں موجود ہیں اور ہم بھی ٹی وی چینلوں پر آج بھی جادوگروں کے جادو کو بڑے شوق سے دیکھتے ہیں اور جادو کے متعلق تسخیرات ہمزاد نامی کتاب دیکھ سکتے ہیں

ارھاص

ارہاص۔انبیائے کرام سے نبوت کے دعوی سے پہلے جو بات عادت کے خلاف ان کے ارادے کے مطابق ظاہر ہو اس کو ارہاص کہتے ہیں

کرامت

کرامت اگر خلافِ عادت باتیں کسی مومن۔نیک۔متبع سنت اور پابندِ شریعت کے ہاتھ سے ظاہر ہوں تو ایسی باتوں کو کرامت کہتے ہیں جیسے شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چور کو ابدال کرنا مُردوں کو زندہ کرنا اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دریا پر مصلہ بچھا کر نماز ادا کرنا ہوا پر پرواز کرنا اور ایسے ہی ہند کے راجہ خواجہ غریب نواز حسن چشتی سنجری اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اُس وقت کے جادوگروں سے مقابلہ کرنا اُنہیں کلمہ پڑھوانا اور بھی بہت ساری کرامات اولیاء کرام کی ذات سے منصوب ہیں جو مشہور ومعروف ہیں اور صبح قیامت تک اولیائے عظام کی کرامتوں کا سلسلہ جاری وساری رہے گا جس سے عوام الناس سے مستفیض ہوتے رہیں گے

کرامت کھاں سے حاصل ھوتی ھے

دنیامیں ہرعلم سیکھنے سیکھانے کے لئے اسکول کالج یونیورسٹی دارالعلوم موجود ہیں ڈاکٹر۔ ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرتا ہے انجینئر انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرتا ہے عالم مفتی فاضل حافظ قاری دارالعلوم سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں علم طب کے ماہر طب کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تعویذات کرنے والوں کے لئے بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں غرض ہرعلم سیکھا اور سیکھایا جاتا ہے اب سوال یہ اُٹھتا ہے کہ کرامت سیکھنے سکھانے کے لئے بھی کوئی یونیورسٹی کوئی کالج یا کوئی مدرسہ یا دارالعلوم موجود ہیں؟ کہ انسان وہاں پہنچ کر صاحب کرامت بن جائے آپ بھی غوروفکر کریں کیا واقعی کرامت سیکھانے کی کوئی جگہ ہے؟

میری وسعتِ علمی اور مطالعہ کے پیش نظر کہیں بھی ایسی تعلیم گاہ نہیں ہے جہاں باقعدہ صرف کرامت سیکھنے اور سکھانے کی تعلیم دیجاتی ہو کرامت سیکھنے کے لئے کتابیں دستیاب ہوں

اب رہا سوال کرامت کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

تو اس کا جواب یہ ہوگا کہ جن کا قول وفعل اور عمل لیل ونہار چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا اس کا ہر ہر کام صرف اور صرف اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہو اللہ تعالیٰ کہ حکم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی پابندی کرتا ہو جب وہ اللہ کو راضی کرلے تا ہے تو اسی کو ولی کہا جاتا ہے یعنی اللہ کا دوست جب وہ اللہ کا دوست بن گیا اب یہ جو بھی کہے وہ ہوکر رہتا ہے ان کی ذات سے صادر ہونے والی چیز کو کرامت کہتے ہیں کرامت من جانب اللہ حاصل ہوتی ہے اللہ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم سورہ یونس ۔جامع کرامات اولیاء صفحہ ۸۰ پر مدل ومفصل کرامات اولیاء معجزہ استدراج پر تحریر موجود ہے اس کتاب سے بھی ہم استفادہ حاصل کرسکتے ہیں

کرامت واستدراج میں فرق کیا ہے

صاحب کرامت کو ظہور کرامت کے وقت انس وخوشی میسر نہیں آتی بلکہ اسے اللہ کا خوف آلیتا ہے اور قہرِ خداوندی سے وہ زیادہ ڈرنے لگتا ہے لیکن صاحب استدراج کا معاملہ بلکل دوسرا ہوتا ہے وہ اپنے استدراج کو دیکھ کر انس وخوشی محسوس کرتا ہے وہ اپنی عظمت کو پاکر دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے اس میں غرور پیدا ہوجاتا ہے

اسی لئے محقق اولیائے کرام کرامات کے اظہار سے اس طرح خوف کھاتے ہیں جس طرح مصیبت بلا سے خوف کھایا جاتا ہے ۔کرامت کا چھپانا اہل حق اور مردانِ خدا کے نزدیک لازم ومستحق ہے لہٰذا کرامت ظاہر کرکہ تو رسوا نہ بن جا۔اور صاحب کرامت اپنی کرامت دکھانے کے لئے دکان کھول کر نہیں بیٹھتے (جامع کرامات اولیاء صفحہ ۱۵۰) اور عوارف المعارف والطبقات الکبریٰ نامی کتابوں کا مطالعہ بیحد مفید ثابت ہوگا اس تحریر کا خلاصہ یہی ہے کہ ہم قوم مسلم ہیں ہمارے لیے ایمان کی حفاظت بیحد ضروری ہے

تحریر۔محمد توحید رضا علیمی بنگلور

جیسا کروگے ویسا بھروگے!!

(۱) کہتے ہیں ایک بچہ گندے پھٹے بوسیدہ بدبودار کمبل کو نہایت سلیقے سے تہہ لگا کر سنبھال رہا تھا جو اس کی والدہ اس کے دادا ابو کو گھر سے علٰحدہ ایک کونے میں چارپائی پر لٹا کر اوڑھنے کیلئے دیتی تھی.. باپ نے پوچھا.."بیٹا اس میلے کچیلے گندے کمبل کو اتنا سنبھال سنبھال کر پیک کرکے کیوں رکھ رہے ہو..؟ بچے نے معصومیت سے کہا.. "ابو جان! کل آپ نے بھی تو بوڑھے ہونا ہے، آپ کو بھی اس کی ضرورت پڑے گی..اس لئے میں آج سے ہی اس کو سنبھال کر رکھ رہا ہوں.." باپ نے یہ سنا تو اس کو ہوش آگیا اور اس نے اپنے والد کو گرم کمرے میں لٹا کر اعلیٰ لحاف دے کر اس کی خدمت شروع کردی تا کہ کل میری اولاد میرے ساتھ ایسا نہ کرے..

(۲) اسی طرح ایک جوان اپنے بوڑھے باپ سے تنگ آکر اس کو دریا میں پھینکنے گیا.. باپ نے کہا.."بیٹا! ذرا اور آگے گہرائی میں دریا کے اندر جا کر مجھے پھینکو.." بیٹے نے کہا.."یہاں کنارے پہ کیوں نہیں..اور وہاں گہرائی میں کیوں..؟" باپ نے جواب دیا.."اس لئے کہ یہاں تو میں نے اپنے باپ کو گرایا تھا.." بیٹا کانپ اٹھا کہ کل یہی انجام میرا ہو گا..وہ باپ کو گھر لے آیا اور اس کی خدمت شروع کردی۔۔۔

دوستو! یہ بات ذہن سے نکال دیں کہ آج آپ اپنے ماں باپ کی نافرمانی کریں اور کل آپ کی اولاد آپ کی فرمانبردار ہو اور آپ کے لئے فتنہ آزمائش اور جگ ہنسائی کا باعث نہ بنے کانٹے بوکر گلابوں کی توقع رکھنا عَبث ہے..خزاں کے موسم میں بہاروں کی امیدیں باندھنا نادانی ہے..بنجر زمینوں میں تُخم ریزی کرکے نَخلستانوں کے خواب دیکھنا حماقت ہے..اگر موتئے چنبیلی اور گلابوں کی پیوندکاری کروگے تو یقیناً طرح طرح کی مہکتی خوشبوؤں کے سنگ زِیست کے رنگ اور گُل رنگ نظارے ہی دیکھوگے..اس لئے کہ یہی اللہ کریم کا قانون ہے..آج سے اپنے والدین کو پھولوں کی سیج پر بٹھائیں ان کے احکامات سر آنکھوں پر رکھیں انہیں اُف تک نہ کہیں..تاکہ کل آپ کی اولاد آپ کے سر پر عزت ووقار اور قدردانی کا تاج پہنائے، یہ دنیا دار العمل ہے، آخرت دار الجزا ہے۔۔! دار الجزا میں بدلہ پانے سے پہلے اس دنیا میں ہی بہترین جزا کے حقدار بن کر دکھائیں تاکہ اللہ کریم کی رضا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حقدار ٹھہریں.......!

شرم وحیا اور ذہانت پر مبنی عجیب واقعہ

حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ سبق پڑھا رہے تھے برقعے میں ایک عورت آئی اس نے ایک سیب اور ایک چھری امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو دے دی۔طلباء بڑے خوش ہوئے کہ بھئی بہت ہی نیک عورت ہے کہ سیب تو لائی ساتھ چھری بھی لے آئی تا کہ ہمیں تلاش نہ کرنی پڑے امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے سیب کاٹا اس کا جو اندر کا حصّہ تھا وہ باہر نکال کر چھری اور سیب عورت کو واپس کردیا۔ اب شاگرد امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو حدیثیں سنا رہے ہیں کہ حضرت حدیث میں تو آتا ہے کہ ہدیہ قبول کرلینا چاہئے تو آپ نے تو حدیث کے خلاف عمل کیا ہے۔اگر آپ کو ضرورت نہیں تھی تو ہم جو یہاں بیٹھے ہوئے تھے اور ہدیے میں سارے شریک ہوتے ہیں آپ ہمیں دے دیتے۔امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ بے چاری تو مسئلہ پوچھنے آئی تھی۔اب یہ حیران کہ مسئلہ کونسا پوچھ کرگئی ہے۔نہ اس نے زبان سے پوچھا نہ اس نے زبان سے بتایا۔فرمایا کہ سیب کے باہر کئی رنگ ہوتے ہیں کہیں مٹیالہ ہے، کہیں مہندی کا رنگ ہے، کہیں سبز ہے کہیں سرخ ہے۔عورت جب ناپاک ہوتی ہے تو خون کئی رنگ بدلتا رہتا ہے۔وہ یہ مسئلہ پوچھنے آئی تھی کہ کونسا رنگ ناپاکی کا ہے اور کونسا پاکی کا ہے کہ کب نماز شروع کی جائے اگرچہ سیب کے باہر بہت سے رنگ ہوتے ہیں لیکن اس کو کاٹیں تو اندر ایک ہی سفید رنگ ہے اور کوئی رنگ نہیں۔تو میں نے کاٹ کر وہ سفید حصّہ باہر کی طرف کرکے اس کو دے دیا کہ سوائے سفید کے سارے رنگ ناپاکی کے ہیں۔ وہ خیر القرون کا زمانہ تھا اندازہ کرو کہ عورت کو بھی اللہ تعالیٰ نے کیسا دماغ دیا تھا کہ کس طرح مسئلہ پوچھا اور امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی کس انداز میں مسئلہ سمجھایا

ایک نہایت سبق آموز واقعہ

امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک نہایت ہی سبق آموز واقعہ بیان کیا ہے۔اصفہان کا ایک بہت بڑا رئیس اپنی بیگم کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھا ہوا تھا۔دسترخوان للہ کی نعمتوں سے بھرا ہوا تھا اتنے میں ایک فقیر نے یہ صدا لگائی کہ للہ کے نام پر کچھ کھانے کے لیے دے دو، اس شخص نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ سارا دسترخوان اس فقیر کی جھولی میں ڈال دو، عورت نے حکم کی تعمیل کی، جس وقت اس نے اس فقیر کا چہرہ دیکھا تو دہاڑیں مار کر رونے لگی اس کے شوہر نے اس سے پوچھا.........جی بیگم آپ کو ہوا کیا ہے؟ اس نے بتلایا کہ جو شخص فقیر بن کر ہمارے گھر پر دستک دے رہا تھا وہ چندسال پہلے اس شہر کا سب سے بڑا مالدار اور ہماری اس کوٹھی کا مالک اور میرا سابق شوہر تھا چندسال پہلے کی بات ہے کہ ہم دونوں دسترخوان پر ایسے ہی بیٹھ کر کھانا کھارہے تھے جیسا کہ آج کھارہے تھے اتنے میں ایک فقیر نے صدا لگائی کہ میں دو دن سے بھوکا ہوں للہ کے نام پر کھانا دے دو، یہ شخص دسترخوان سے اٹھا اور اس فقیر کی اس قدر پٹائی کی کہ اسے لہولہان کردیا۔نہ جانے اس فقیر نے کیا بددعا دی کہ اس کے حالات دگرگوں ہوگئے، کاروبار ٹھپ ہوگیا اور وہ شخص فقیر وقلاش ہوگیا، اس نے مجھے بھی طلاق دے دی اس کے چندسال گزرنے کے بعد میں آپ کی زوجیت میں آگئی شوہر بیوی کی یہ باتیں سن کر کہنے لگا۔بیگم کیا میں آپ کو اس سے زیادہ تعجب خیز بات نہ بتلاؤں؟ اس نے کہا ضرور بتائیں ۔کہنے لگا جس فقیر کی آپ کے سابق شوہر نے پٹائی کی تھی وہ کوئی دوسرا نہیں بلکہ میں ہی تھا...(کتاب العبر) گردش زمانہ کا ایک عجیب نظارہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس بدمست مالدار کی ہر چیز، مال، کوٹھی، حتیٰ کہ بیوی بھی چھین کر اس شخص کو دے دیا جو فقیر بن کر اس کے گھر پر آیا تھا اور چندسال بعد پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کو فقیر بنا کر اسی کے در پر لے آیا واللہ علی کل شئ قدیر۔تاریخ ایسے عبرت آموز واقعات سے بھری پڑی ہے شرط ہے کہ انسان ان سے عبرت پکڑے۔۔۔!

ہر ذی روح کو موت کا مذا چکھنا ہے

کیا آپ نے یہ سوچا ہے کہ قرآن پاک میں اللہ نے یہ کیوں فرمایا کہ ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چھکنا ہے یہ کیوں نہیں کہا کہ ہر ذی روح کو موت آنی ہے آپ نے کبھی اس لفظ "ذائقہ" جس کو انگلش میں TASTE کہتے ہیں پر غور کیا ہے۔۔؟؟؟ سائنس کہتی ہے کہ ہر انسان کی چھکنے کی حس مختلف ہوتی ہے، اگر کسی کو کوئی چیز پسند ہی نہیں تو اسے اسکا ذائقہ برا ہی لگے گا چیز کا ذائقہ اس میں ڈالے گئے اجزاء پر منحصر ہوتا ہے اس لئے ہر شخص کی موت کا ذائقہ اسکے اعمال کے مطابق ہوگا اسکا ذائقہ دوسروں کی موت سے مختلف ہوگا۔۔۔" یہ آپکی موت ہے تو اسکا ذائقہ بھی آپ ہی کو چھکنا ہوگا، لہٰذا ابھی سے اپنے معاملات اور اعمال درست کرلیں تا کہ موت کا ذائقہ کڑوا نہ لگے....

Postal Regd.NO.MCE/57/2021-2023 R.N.I. NO. 57110/93

THE INDIAN **MUSLIM TIMES** WEEKLY

Office Add.: 52 Dontad Street, 1st Floor, Khadak, Mumbai 400009

VOL: 27 , ISSUE NO: 37 DATE: 06 March to 19 March 2023. Rs.5/-

Email:- mumbai.razaacademy@gmail.com ☎022-23454585

To

شب برأت کی فضیلت واہمیت اور مسنون اعمال

ماہِ شعبان المعظم اور اس کی پندرھویں شب یعنی ''شب برأت'' کی عظمت وفضیلت اور اہمیت امت مسلمہ میں ہمیشہ سے مُسلّمہ رہی ہے کیونکہ یہ عظیم الشان رات گنہگاروں کی بخشش ومغفرت اور جہنم سے نجات کی رات ہوتی ہے۔ یہ رات ذکر وفکر، تسبیح وتلاوت، توبہ واستغفار، کثرتِ نوافل، صدقات وخیرات، عجز ونیاز مندی اور مراقبہ واحتسابِ عمل کی رات ہے۔ جس طرح زمین پر مسلمانوں کی دو عیدیں (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) ہیں، اسی طرح فرشتوں کی بھی دو عیدیں آسمانوں پر ہیں اور ''شب برأت'' وہ عظیم رات ہے، جسے آسمانوں میں فرشتوں کی ''عید'' کہا جاتا ہے۔

اس مبارک ومقدس رات کے بارے میں قرآن پاک میں ارشادِ خداوندی ہے: ''حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾'' ترجمہ: ''حٰم قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس کے حکم سے، بیشک ہم بھیجنے والے ہیں تمہارے رب کی طرف سے رحمت، بیشک وہی سنتا جانتا ہے، (سورۃ الدخان: آیت نمبر ۱-۶)

شب برأت کی وجہ تسمیہ اور مشہور نام

شعبان کی پندرھویں شب کو ''شب برأت'' اس لئے کہتے ہیں کہ ''برأت'' کا معنی ہے: ''نجات پانا'' اور ''آزاد وبری ہوجانا''، چونکہ اس عظیم رات میں اللہ تعالیٰ بے شمار گناہ گاروں کو جہنم سے نجات اور آزادی عطا فرمادیتا ہے، اس لئے اس رات کو ''شب برأت'' کہتے ہیں۔

احادیثِ مبارکہ میں شعبان المعظم کی پندرہویں شب یعنی شب برأت کے چار مشہور نام وارد ہوئے ہیں، جو حسبِ ذیل ہیں:

- ''لَيْلَةُ الْبَرَاتْ'' ...... نجات والی رات
- ''لَيْلَةُ الرَّحْمَتْ'' ...... رحمتوں والی رات
- ''لَيْلَةُ الْمُبَارَكْ'' ...... برکتوں والی رات
- ''لَيْلَةُ الصَّكْ'' ...... نجات کا چیک ملنے والی رات

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''شعبان کی پندرھویں رات (یعنی شب برأت) کو یہ لکھ دیا جاتا ہے کہ اس سال کون کون آدمی پیدا ہوگا اور اس سال کون کون انتقال کرے گا اور اس رات کو بنی آدم کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اٹھائے جاتے ہیں اور اس رات کو اُن کا رزق (اسباب کے ساتھ) نازل کیا جاتا ہے (یعنی وہ تمام فیصلے جو تقدیرِ الٰہی میں پہلے ہی سے طے شدہ ہوتے ہیں، اس رات میں لوحِ محفوظ سے علیحدہ کر کے متعلقہ فرشتوں کے سپرد کئے جاتے ہیں، جس کی وہ سال بھر میں تعمیل کرتے ہیں) پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی سے ہوگا''۔ (بیہقی فی دعوات الکبیر، مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ ۱۱۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ماہ شعبان اور شب برأت کی عظمت وفضیلت

حضرت عروہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ (ماہِ شعبان میں) اکثر روزے رکھتے تھے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے میں آپ کو ماہِ شعبان میں اکثر روزہ رکھتے ہوئے دیکھتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ''اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں فرشتے کو ایک تحریر دی جاتی ہے، اس میں ان لوگوں کے نام درج ہوتے ہیں جن کی آئندہ سال روح قبض کی جاتی ہے، پس میں چاہتا ہوں کہ جب میرا نام لکھا جائے تو میں روزہ کی حالت میں ہوں''۔ (غنیۃ الطالبین)

ایک اور حدیث مبارکہ میں شب برات کے متعلق فرمان رسول ﷺ ہے: ''حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا، یارسول اللہ ﷺ! آپ باقی مہینوں کی نسبت شعبان میں زیادہ روزے کیوں رکھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''شعبان کا مہینہ رجب اور رمضان کے درمیان ہے اور لوگ اس (کی عظمت و اہمیت) سے غافل ہیں، اس میں بندوں کے اعمال پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں اٹھائے جاتے ہیں، لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال اٹھائے جائیں تو میں روزے کی حالت میں ہوں''۔ (سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، سنن بیہقی، ماثبت من السنہ)

اسی طرح ایک اور حدیث شریف میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ شعبان گناہوں کو مٹانے والا اور رمضان المبارک گناہوں سے پاک کرنے والا ہے''۔ (غنیۃ الطالبین، ماثبت من السنہ)

شب برأت کے مسنون اعمال

توبہ واستغفار، تلاوت قران، صدقہ وخیرات ایصالِ ثواب

شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو حضور رحمت دو عالم ﷺ کا خاص معمول تھا کہ آپ ﷺ خاص طور پر اس رات کو کثرت سے نوافل ادا فرماتے۔ جنت البقیع کے قبرستان جا کر آپ ﷺ اس رات کو اللہ تعالیٰ کی خوب عبادت وبندگی کرتے اور دن کو روزے کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔

کرتے رہے تلاوت عبادت تمام رات
خود مصطفی نے ایسے منائی شب برات

شعبان کی پندرہویں رات یعنی شب برأت کے مسنون اور افضل ترین اعمال میں غروبِ آفتاب سے لے کر صبح صادق تک رات بھر اللہ تعالیٰ کی عبادت وبندگی کرنا، نوافل ادا کرنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، صدقہ وخیرات کرنا، توبہ واستغفار کرنا، ذکر واذکار میں مصروف رہنا اور اللہ تعالیٰ سے رحمت ومغفرت مانگنا، وسعت رزق وروزگار، امن وسلامتی اور دین ودنیا کی خیر اور بھلائیوں کی دعائیں کرنا شامل ہے۔ نیز اپنے ماں باپ، اساتذۂ کرام، عزیز رشتہ داروں، تمام مسلمان بھائیوں اور وطن عزیز کی سلامتی واستحکام کے لئے دعائیں مانگنا اور حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ھدیۂ درود وسلام بھیجنا خصوصیت سے شامل ہیں۔

قبرستان جانا...... فاتحہ خوانی...... ایصالِ ثواب کرنا

شعبان کی پندرہویں شب کو اپنے عزیز واقارب اور دیگر مسلمان بھائیوں کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائے مغفرت و رحمت اور حصول عبرت ونصیحت کیلئے قبرستان جانا بھی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ اسی طرح شعبان کی پندرہ تاریخ کو روزہ رکھنا بھی سنت ہے، چونکہ یہ رات بڑی ہی برکت اور مقبولیت کی رات ہے لہٰذا جس قدر ہوسکے اللہ تعالیٰ کے حضور خوب رورو کر (یا رونی صورت بنا کر) اپنے گناہوں سے توبہ کی جائے تاکہ یہ شب برأت واقعی ہمارے لئے گناہوں سے آزادی کی رات بن جائے۔

قبرستان جانا اور مرحومین کیلئے دعائے مغفرت ورحمت کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔

جب آپ قبرستان جائیں تو وضو کر کے جائیں اور قبرستان میں داخل ہوتے ہی ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ'' (یعنی اے قبروں والے تم پر سلامتی ہو) کہیں اور قبروں کے تقدس اور احترام کا پورا پورا خیال رکھتے ہوئے اپنے عزیزوں، رشتہ داروں، اساتذہ اور دوست احباب کی قبروں پر جائیں اور وہاں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر قرآن پاک یا مخصوص سورتوں کی تلاوت کریں، درود شریف پڑھیں اور پھر سب مسلمانوں کیلئے اور بالخصوص اپنے عزیز واقارب کیلئے فاتحہ خوانی کریں اور دعائے مغفرت ورحمت کریں۔

☆☆☆☆☆

شب برأت کی برکتیں

شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو شب برأت کہا جاتا ہے یعنی جہنم سے نجات اور آزادی کی رات، مغفرت ورحمت کی رات، مرحومین کیلئے ایصالِ ثواب کی رات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتِ مسلمہ کیلئے ایک خصوصی تحفہ ہے۔ اس عظیم البرکت رات کی عظمت وفضیلت کو بیان کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''جب نصف شعبان کی رات آئے تو رات کو جاگو اور نمازیں پڑھو جبکہ دن کو روزہ رکھو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس رات کو غروب آفتاب کے وقت سے ہی آسمانِ دنیا پر توجہ فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ...... ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کردوں...... ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق عطا کروں...... ہے کوئی گرفتارِ مصیبت کہ میں اس کو مصیبت سے نجات دے دوں۔ اسی طرح یہ صدائے عام برابر جاری رہتی ہے، یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے''۔ (سنن ابن ماجہ: جلد ۲ صفحہ ۱۶۰، مشکوٰۃ المصابیح، ص ۱۱۵، سنن بیہقی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا کہ: ''حضرت جبرائیل علیہ السلام شعبان کی پندرھویں شب کو میرے پاس آئے اور کہا: ''اے محمد ﷺ! آسمان کی طرف اپنا سر اقدس اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون سی رات ہے؟ حضرت جبرائیل نے جواب دیا، یہ وہ رات ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازوں میں سے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو مشرک نہ ہو، البتہ جادوگروں، کاہنوں، عادی شرابیوں، بار بار سود کھانے والوں اور زنا کار کی بخشش نہیں ہوتی جب تک کہ وہ سچی توبہ نہ کریں...... جب رات کا چوتھائی حصہ ہوا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دوبارہ عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ اپنا سر اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھا کر دیکھا تو جنت کے دروازے کھلے ہوئے تھے اور پہلے دروزے پر ایک فرشتہ ندا دے رہا تھا کہ اس رات کو رکوع کرنے والوں کیلئے خوشخبری ہے...... دوسرے دروازے پر کھڑا فرشتہ کہہ رہا تھا کہ آج سجدہ کرنے والوں کیلئے خوشخبری ہے...... تیسرے دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا کہ اس رات دعا مانگنے والوں کیلئے خوشخبری ہے...... چوتھے دروازے والے فرشتے کی ندا تھی، اس رات ذکر خداوندی کرنے والوں کیلئے خوشخبری ہے...... پانچویں دروازے پر فرشتے کی پکار تھی، اس رات اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والوں کے لئے خوشخبری ہے...... چھٹے دروازے پر فرشتے کا کہنا تھا اس رات تمام (عبادت گزار) مسلمانوں کے لئے خوشخبری ہے...... ساتویں دروازے پر موجود فرشتہ کی آواز تھی، ہے کوئی سائل جس کو سوال کے مطابق عطا کیا جائے...... جبکہ آٹھویں دروازے والا فرشتہ کہہ رہا تھا، ہے کوئی بخشش کا طلب گار جس کو بخش دیا جائے...... حضور نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ دروازے رات کے شروع ہونے سے طلوع فجر تک کھلے رہیں گے اور اس رات اللہ تعالیٰ (عرب کے مشہور) ''قبیلہ بنو کلب'' کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو جہنم سے آزاد فرمادیتا ہے''۔ (غنیۃ الطالبین (مترجم): صفحہ ۳۷۸، مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور)

دعاء نصف شعبان المعظم

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْاِحْسَانِ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهِيْرَ اللَّاجِئِيْنَ ؕ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ يَا رَجَآءَ الرَّاجِيْنَ ؕ وَيَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ ؕ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ؕ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ مَحْرُوْمًا وَ شَقِيًّا وَ مَطْرُوْدًا وَ مُقَتَّرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ ۔ فَامْحُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ وَ اكْتُبْنِيْ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا غَنِيًّا مُوَفَّقًا لِّلْخَيْرِ مُوَسِّعًا عَلٰى رِزْقِيْ ؕ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ج صلے وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيِ الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانِ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ؕ وَيُبْرَمُ عَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا تَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ؕ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا، اے بڑی شان وشوکت والے اے فضل وانعام والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوف زدوں کو امان دینے والا ہے، اے اللہ! اگر تو اپنے یہاں ام الکتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں مجھے شقی (بدبخت)، محروم، دھتکارا ہوا اور رزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہے تو اے اللہ اپنے فضل سے میری بدبختی، محرومی، ذلت اور رزق کی تنگی کو مٹادے اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت فرمادے کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی ﷺ کی زبان پر فرمایا اور تیرا فرمانا حق ہے ''اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے''۔ اے اللہ! تجلی اعظم کے وسیلے سے جو نصف شعبان المکرم کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کردیا جاتا ہے، یا اللہ! مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنھیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انھیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل واصحاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر درود وسلام بھیجے، سب خوبیاں سب جہاں کے پالنے والے اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔